بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل

خطبہ جمعہ نمبر ۱۸ روزنامہ

ربوہ

تا مقام ایڈیٹر یوسف سہیل خوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۸ رمضان ۱۴۰۰ھ - ۱۱ ظہور ۱۳۵۹ ہش - ۱۱ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۸۴

لندن تشریف آوری - ہیگ میں کامیاب پریس کانفرنس

ربوہ ۱۰ اگست۔ لندن سے آمدہ ۸ اگست ۱۹۸۰ء کی امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے نام پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام میں یہ بتایا گیا ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ بیگم صاحبہ کی طبیعت بھی اچھی ہے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ ۷ اگست بروز جمعرات صبح نو بجے ہالینڈ سے لندن تشریف آوری ہوئی آجکل قیام لندن میں ہے۔ اس سے پہلے کی تفصیل یہ ہیں۔ ۳ اگست کو اوسلو میں جماعت کے احباب سے ملاقات کی اور خوش قسمت احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور دو گھنٹہ تک احباب سے خطاب فرمایا۔ ۵ اگست کی صبح ہیگ میں ایک کامیاب پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ پریس کانفرنس سے قبل ہالینڈ کے پارلیمنٹری سیکرٹری نے استقبال کیا اور پارلیمنٹ کی عمارت دکھائی۔ ۷ تاریخ کو جماعت ہالینڈ کے احباب سے ملاقات کی اور دو گھنٹے تک احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔

۸ اگست کو لندن میں مسجد فضل لندن میں خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اسلام امن اور سلامتی کا مذہب ہے اس کی تعلیم پر عمل کرنے سے امن پیار اور اخوت کی فضا پیدا ہوتی ہے

قرآن کریم نے سب انسانوں کو مساوات کے ایک بلند مقام پر کھڑا کیا ہے اور مومن و کافر میں بھی بحیثیت انسان فرق نہیں کیا

اسلامی تعلیم میں مومن و کافر ہر دو کے حقوق اور پھر ہر قسم کے حقوق قائم کئے گئے ہیں اور مسلم و غیر مسلم میں کوئی فرق روا نہیں رکھا

جو شخص محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں کے نشانوں کی پیروی نہیں کرتا وہ آپ سے خیانت کرنیوالا ہے

فرمودہ ۲۸ تبوک ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ۔ مکرم یوسف سلیم ملک ایم۔ اے شاہد انچارج صیغہ دفتر نویسی ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین ہو کر دنیا کی طرف مبعوث کئے گئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ رحمۃ للعالمین میں صرف انسان کا ذکر نہیں کہ آپ انسانوں کے لئے رحمت ہیں۔ بلکہ انسان ہوں یا خدا تعالیٰ کی وہ مخلوق جو انسان نہیں غیر انسان ہے سب کے لئے آپ رحمت کا موجب ہیں اور اسلامی تعلیم شروع سے آخر تک غیر انسان مخلوق کے حقوق بھی بتاتی ہے اور ان کی حفاظت کے سامان بھی پیدا کرتی ہے۔

اس عظیم رحمت کا ایک بڑا حصہ انسان کو ملا اور آپ چونکہ

عالمین کے لئے رحمت

ہیں اور انسان عالمین ہی کا ایک جزو اور حصہ ہے۔ اس لئے آپ عالمین میں انسان کے لئے بھی رحمت ہیں

اور اعلان کیا گیا:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف ۱۵۹)

میں بنی نوع انسان کی طرف اللہ کا رسول مبعوث کیا گیا ہوں

اور

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا (سبا آیت ۲۹)

بن کے آیا ہوں۔

جو انسانوں کے لئے آپ کا عظیم جلوہ ظاہر ہوا اس کے دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ ہر انسان کو یہ خوشخبری دی گئی کہ امن اور آشتی اور

سلامتی کی فضا

تمہارے لئے اسلامی تعلیم پیدا کرے گی۔ یہ امن کا مذہب سلامتی کا مذہب ہے۔ یہ اعلان کیا گیا کہ تمہیں لڑنے نہیں دیا جائے گا بلکہ اگر تم اسلامی احکام پر کاربند ہو گے۔ تو تمہارے لئے اخوت کی اور پیار کی اور امن کی فضا پیدا کرنے کی یہ تعلیم ہے، اس پر عمل کرنے سے امن کی فضا پیدا ہو جائے گی۔

اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ

انسان کے شرف کو قائم کرنے کے لئے

عزت کا وہ مقام جو خدا تعالیٰ نوع انسانی کو دینا چاہتا ہے۔ وہ انسان کو دینے کے لئے محمد صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ اور تمام انسانوں کے لئے یہ امکان پیدا کر دیا کہ

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ۔ (الکہف آیت ۱۱۱)

جس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم معزز اور اشرف المخلوق کے سردار ہیں۔ اسی طرح یہ مخلوق بھی بڑی عزت والی، بڑے احترام رکھنے والی مخلوق ہے۔

اور اس کے لئے ضروری تھا کہ انسان، انسان میں تفریق نہ کی جائے بلکہ سب انسانوں کو مساوات کے ایک بلند مقام پر لا کھڑا کیا جائے۔ شروع سے لے کے آخر تک قرآن کریم کے احکام پر آپ غور کریں کہیں بھی مومن و کافر میں بحیثیت انسان فرق نہیں کیا گیا۔ اس کے بعض پہلوؤں پر میں بعض خطبوں میں پہلے روشنی ڈال چکا ہوں۔ آج میں نے دو احکام اسلامی لئے ہیں۔ ایک کا تعلق نواہی سے ہے۔ ایک کا تعلق اوامر سے ہے۔ آج میں خیانت اور عدل کے متعلق جو اسلامی تعلیم ہے۔ اس کے متعلق کہنا چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ سورۃ انفال میں فرماتا ہے:۔

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝" (آیت: ۲۵)

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی آپس کی امانتوں میں خیانت سے کام لو۔

پھر سورۃ نساء میں فرمایا:۔

"وَلَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا" (آیت: ۱۰۶)

پھر سورۃ انفال میں فرمایا:۔

"اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ" (آیت: ۵۹)

لَا تَکُنْ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا

خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ بن۔ ان کی طرف داری نہ کر۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اگر تو ان کی طرف سے جھگڑے گا تو تو بھی انہی میں شامل سمجھا جائے گا۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ کَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ۔ (یوسف آیت ۵۳)

اور یہ کہ خیانت کرنیوالوں کی تدبیر کو اللہ کامیاب نہیں کرتا۔

خیانت کے معنی مفردات راغبؒ میں یہ بیان ہوئے ہیں کہ:۔

"اَلْخِیَانَۃُ وَالنِّفَاقُ وَاحِدٌ اِلَّآ اَنَّ الْخِیَانَۃَ تُقَالُ اِعْتِبَارًا بِالْعَھْدِ وَالْاَمَانَۃِ وَالنِّفَاقُ یُقَالُ اِعْتِبَارًا بِالدِّیْنِ ثُمَّ یَتَدَاخَلَانِ فَالْخِیَانَۃُ مُخَالَفَۃُ الْحَقِّ بِنَقْضِ الْعَھْدِ فِی السِّرِّ وَنَقِیْضُ الْخِیَانَۃِ الْاَمَانَۃُ"

خیانت اور نفاق ملتے جلتے ہیں اپنے معنی کے لحاظ سے اور عہد توڑنے اور میں خیانت کرنے کو خیانت کہا جاتا ہے اور نفاق کا لفظ جو ہے وہ اس کے متعلق بولا جاتا ہے۔ منافق کے معنے ہیں۔ مذہب کے لحاظ سے۔ عقائد کے لحاظ سے اپنے دعویٰ کے لحاظ سے۔ اپنے اعمال کے لحاظ سے نفاق کی بو وہ کہتے ہیں کہ پھر یہ آپس میں دونوں مل جاتے ہیں خیانت اور نفاق خیانت کے معنے ہیں حق اور صداقت کی مخالفت کرنا۔ عہد کو توڑ کے اور چھپ کے۔ اور یہ امانت کے مقابلے میں آتی ہے۔

ان آیات سے میں نے ابھی پڑھی ہیں۔ مندرجہ ذیل باتوں کا ہمیں پتہ لگتا ہے

اوّل یہ فرمایا کہ اللہ کی خیانت نہ کرو اور خیانت امانت کی ضد ہے جیسا کہ ابھی میں نے بتایا اور امانت کے معنے ہیں مَا فَرَضَ اللّٰہُ عَلَی الْعِبَادِ۔ امانت کے ایک معنی یہ ہیں۔ سو جب یہ کہا کہ اللہ کی خیانت نہ کرو تو یہ حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو فرض عائد کئے ہیں اپنے بندوں پر ان فرائض کو ان ذمہ داریوں کو پورا کرو۔ ان عہدوں کو جو تم سے لئے گئے ہیں نباہو۔ ان حقوق کو جو قائم کئے گئے ہیں تم قائم کرو اور خدا تعالیٰ کے بندوں میں تفریق نہ کرو۔

اور دوسرے ہمیں یہ فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خیانت سے پیش نہ آؤ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو عہد لیا گیا ہے ہم سے اور جو ہم پر فرض کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ جو اسوہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے سامنے پیش کریں اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو گزارو۔ سو وہ شخص جو اسوۂ نبویؐ کو چھوڑ دیتا ہے اور ان قدموں کے نشانوں کی پیروی نہیں کرتا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم ہیں وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خیانت کرنے والا ہے۔ پھر فرمایا کہ باہمی امانتوں میں خیانت نہ کرو وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ۔ باہمی امانتوں کے متعلق جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ان کے معنے فرض کے اور عہد کے ہیں۔ اور آپس کے جو حقوق ایک دوسرے کے اللہ تعالیٰ نے قائم کئے وہ بنیادی طور پر اور اصولی لحاظ سے بہت سے ہیں جن میں سے آج میں نے چند ایک مثالیں آپ کو سمجھانے کے لئے منتخب کی ہیں

باہمی امانتیں

ہیں۔ مال سے تعلق رکھنے والی تو فرمایا کسی کا مال نہ کھاؤ۔ یہ بددیانتی۔ خیانت اور امانت کے خلاف یہ فعل مختلف شکلوں میں ہمارے سامنے آتا ہے۔ ایک شخص اپنے مال کا ایک حصہ دوسرے کے پاس بطور امانت کے رکھ دیتا ہے۔ اس کا فرض ہے کہ جب وہ مانگے اسے واپس دے۔ ایک مال کا یہ حق ہے کہ خرید و فروخت کے وقت جتنا پیسہ جتنی رقم کوئی شخص دے اس کے مطابق اس کو سودا دیا جائے اگر ایک کلو کی قیمت دو روپے ہے تو جو دوکاندار دو روپے لیتا ہے لیکن تولتے وقت وہ ہوشیاری کے ساتھ ایک کلو کی بجائے کسی کو پندرہ چھٹانک دیتا ہے تو یہ مال کے حقوق کو اس نے غصب کیا ہے۔ وہ خیانت کرنیوالا بن گیا۔ ایک یہ بھی ہے کہ بعض لوگ یتیموں کا مال کھا لیتے ہیں۔ قرآن کریم نے اس تفصیل میں جانے بھی بہت سی چیزوں کے متعلق روشنی ڈالی۔ کچھ ہدایتیں ہمیں اصولی طور پر دے دیں کہ ہم اپنی زندگی کے ہر معاملہ میں ان ہدایات سے روشنی حاصل کر کے صداقت اور حق پر اپنے اعمال کو قائم رکھ سکتے ہیں۔

پھر جان کے حقوق ہیں۔ یہ دوسرا چھوٹا عنوان ہے باہمی امانتوں کے متعلق

جان کا ایک حق

تو یہ ہے کہ بغیر حق کے کوئی جان نہ لی جائے۔ قرآن کریم نے یہ اعلان کیا ہے اور یہ بڑا زبردست اعلان ہے۔

پھر جان کا ایک حق یہ ہے کہ ایسا فتنہ نہ پیدا کیا جائے کہ کسی جان کو ایذا اور دکھ پہنچے۔

اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسلام نے کسی کی جان لینے سے زیادہ اس کو اہمیت دی ہے کہ سولی پر لٹکائے رکھنا، زندگی اجیرن کر دینا۔ جان کا حق یہ ہے کہ اس کی پرورش کے لئے جو کچھ اسے چاہیئے وہ اُسے دیا جائے۔ ایسی بیسیوں مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

پھر انسان کی عزت کے حقوق ہیں۔ ہر انسان اشرف المخلوقات کا ایک فرد اور خدا کی نگاہ میں بڑا معزز ہے اپنی پیدائش کے لحاظ سے، اپنی خلق کے لحاظ سے، اپنی طاقتوں اور قوتوں کے لحاظ سے، رفعت کے حصول کے لئے جو ممکن راہیں اس پر کھولی گئی ہیں اُن کے لحاظ سے، خدا تعالےٰ کے پیار کو جس طرح وہ حاصل کر سکتا ہے کوشش کر کے اُس کے لحاظ سے

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

حقیقی عزت تو وہ ہے جو کوئی شخص اپنے ربّ کریم کی نگاہ میں رکھتا ہے۔ اس دُنیا میں اللہ تعالےٰ نے بہت سے مادی اور غیر مادی سامان پیدا کئے ہیں جو عزت کے حقوق قائم کرتے ہیں اور وہ سامان ہر انسان کو ملنے چاہئیں۔ حقارت کی نظر نہیں ڈالنی۔ حقارت کا کلمہ نہیں بولنا۔ حقارت کا سلوک نہیں کرنا۔ اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھنا۔ کسی کے خلاف تکبر نہیں کرنا۔

پھر ایک بڑا حق باہمی امانتوں کا جو قائم کیا گیا ہے، وہ

اُجرت کے حقوق

ہیں۔ ایک شخص اپنا وقت دوسرے کو دیتا ہے اور اس Under Standing اس معاہدہ پر اس عہد کے نتیجہ میں کہ وہ اس کے وقت کے بدلے میں اس کو یہ دے گا، تو جو بدلہ میں دینا ہے وہ اس کی امانت ہو گئی نا۔ یہ امانتیں بڑی رہتی ہیں بعض دفعہ۔ یا اُجرت کے بعض حصے سال میں ایک یا دو دفعہ مزدور کو بھی اس آجکل کی اقتصادی دُنیا میں بونس کی شکل میں ملتے ہیں۔ جب تک اُن کو نہیں ملتے وہ بطور امانت کے پڑے ہوئے اُس کمپنی یا کسی اور سرمایہ کاری کے یونٹ میں

پھر اہلیت کے حقوق ہیں۔ خدا تعالےٰ نے ہر فرد واحد کو، مرد ہو یا عورت بہت سی اہلیتیں دے کر، استعدادیں عطا کر کے، قوتیں دیکر اس دُنیا میں بھیجا ہے۔ ہر شخص کو اس کی اہلیت کے مطابق ملنا چاہیئے۔ یہ اُس کی امانت ہے۔ قرآن کریم نے دوسری جگہ کہا ہے کہ جو اہل ہیں اپنی اہلیت کے نتیجہ میں اہل بن گئے وہ تم اُن کی امانت اُن کو دو۔

چوتھے یہ فرمایا کہ جو خیانت کرنے والے ہیں اُن کی طرفداری نہ کرو۔ اتنا فساد پیدا ہوا ہے دنیا میں خدا تعالےٰ کے اس حکم کو نہ مان کر۔ خیانت کرنے والوں کی پناہ بن کر، اُن کے وکیل بن کر، اُن کی طرفداری کر کے کہ اُس نقصان کا اندازہ بھی انسانی عقل نہیں لگا سکتی۔ اور یہ ظالمانہ کھیل دُنیا کے ہر ملک میں ہی کھیلا جا رہا ہے، کسی جگہ تھوڑا کسی جگہ زیادہ۔ اگر انسان اس اصول کو مضبوطی سے پکڑ لے کہ چونکہ خیانت نہیں کرنی اس واسطے خیانت کرنے والے کی طرفداری بھی نہیں کرنی تو

دنیا کا معاشرہ

ایک کروڑ گنا شاید ارب گنا زیادہ حسین ہو جائے آج کے معاشرہ سے، لیکن حُسن تو انسان کے سامنے اسلامی تعلیم میں پیش کیا گیا لیکن اسے قبول کرنے میں وہ ہچکچاہٹ محسوس کر رہے ہیں۔

پانچویں ہمیں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالےٰ خائن کو، خیانت کرنے والے کو اپنے پیار سے محروم کر دیتا ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے بتایا جو خائن کی، خیانت کرنے والے کی طرفداری کرنے والا ہے وہ بھی خدا تعالےٰ کے پیار سے، اس کی محبت سے اُس کی نعمتوں سے، اس کی طرف سے آسمانوں سے آنے والی عزت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

اور چونکہ خیانت کرنے والے خدا تعالےٰ کے پیار سے محروم کر دیئے جاتے ہیں، چھٹی بات ہمیں یہ بتائی ان آیات میں کہ جو خیانت کرنے والا ہے وہ اپنی تدبیر اور کوشش میں ناکام ہوتا ہے۔ خیانت کرنے والے جس مقصد کے حصول کے لئے خیانت کرتے ہیں حقیقی طور پر اُس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے۔ مثلاً چور بھی خیانت کرنے والا ہے۔ دوسرے گھر میں گھستا اور بغیر حق کے ڈاکہ مارتا ہے دوسرے کے مال پر۔ نہ اس کی کوئی عزت، نہ اس کے مال میں کوئی برکت۔ کروڑوں کی چوری کرنے والے بھی فقیروں سے بھی گندے کپڑوں کے اندر پھرتے دیکھے گئے۔ پھر ہر وقت دل کو دھڑکا۔ شاید

خُدا کے خوف سے

وہ دل نہ دھڑکتے ہوں لیکن انسان کے خوف سے تو ضرور دھڑکتے ہیں اندر کی ضمیر ان کو جھنجھوڑتی ہے کہ تم نے کیا کیا۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ جو حقیقی کامیابی ہے اُس میں ایک خیانت کرنے والا کامیاب نہیں ہو سکتا۔ حقیقی کامیابی اُسے مل نہیں سکتی۔ اور وہ ناکام ہوتا ہے۔

یہ بہت ساری باتیں مَیں نے ان آیات میں سے نکال کر آپ کے سامنے پیش کی ہیں۔ کسی ایک حکم میں بھی مومن اور کافر میں بحیثیت انسان فرق نہیں کیا گیا۔ یہ نہیں کہا گیا کہ ایک مومن کو تو یہ حکم ہے کہ اللہ کی خیانت نہ کر لیکن کافروں کو ہم کہتے ہیں بے شک خیانت کرو، تمہیں پکڑ کوئی نہیں ہوگی۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف مومنوں کے لئے اُسوہ ہیں۔ اگر آپؐ کی بعثت اور رسالت کَآفَّةً لِّلنَّاسِ میں ہے تو آپؐ کا مقام اُسوہ ہونے کا بھی بنی نوع انسان کے لئے ہے کسی ایک گروہ کے لئے نہیں۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ مسلمان کے مال میں خیانت نہ کر اور غیر مسلم کے مال میں خیانت کرتا رہ، تجھ پر کوئی گرفت نہیں ہوگی۔ مومن و کافر کسی کے مال میں بھی خیانت نہیں کرنی۔

جان کے حقوق میں نے بتائے ہیں۔ یہ نہیں کہا کہ مسلمان کی جان نہ لے، غیر مسلم کی بغیر حق کے جان لے لے۔ حق تو صرف حکومتوں کو ہے یا قصاص میں اگر وہ اسلامی اصول چل رہا ہو یا یہ نہیں کہا

مُسلمان کی زندگی دکھوں سے نہ بھر

غیر مسلم کو ہر وقت دُکھ دیا کر۔ یہ بالکل نہیں کہا بلکہ یہ کہا ہے کہ مسلم ہو یا غیر مسلم جو تمہاری باہمی امانتیں ہیں (قرآن کریم نے ان کی تفصیل دوسری جگہ بیان کی ہے) وہ تمہیں ادا کرنی ہوں گی یہ نہیں دیکھنا ہوگا کہ جس کا یہ حق ہے وہ اللہ پر اُس کے رسولؐ پر ایمان لاتا بھی ہے یا نہیں لاتا۔

عزت کے حقوق ہیں۔ عزت کے حقوق میں جذبات کا خیال رکھنا بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آجاتا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ مسلمان کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے۔ یہ کہا کہ شرک ہے تو سب سے بڑا ظلم اور گناہ لیکن ایک مشرک کے جذبات کو بھی ٹھیس نہیں پہنچے گی تیری زبان سے۔

لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

(الانعام: ۱۰۹)

یہ نہیں کہا کہ اگر مزدور مسلمان ہے تو اُجرت کے حقوق اُسے ادا کر، اگر غیر مسلم ہے تو نہ کر۔ یہ کہا کہ جس سے تُو اُجرت لیتا ہے وہ مسلم ہے یا غیر مسلم، مومن ہے یا کافر، موحد ہے یا مُشرک، جو بھی اس کا عقیدہ ہے جو بھی اس کے خیالات ہیں، جتنا اس نے کام کیا وہ اس کا حق بنتا ہے وہ امانت ہے تیرے پاس، اس کا حق ادا کر، اس کی اُجرت پُوری دے اور وقت پر دے۔ یہ نہیں کہا کہ اہلیت کے لحاظ سے جو حقوق قائم ہوتے ہیں وہ مسلمانوں کے ادا کرو اور جہاں تک غیر مسلموں کا تعلق ہے خُدا تعالےٰ پر یہ الزام لگاؤ کہ اُس نے اُن کو وہ اہلیت کیوں عطا کی اور غلطی کی خُدا نے اور ہم اس کی اصلاح کرنے لگے ہیں۔ یہ کہا جس کو خُدا نے اپنے فضلوں سے، اپنی ربوبیت کے نتیجہ میں، اپنی رحمانیت کے جلووں کے ذریعہ (اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت تو مسلم اور غیر مسلم میں کوئی فرق نہیں کر رہی) اہلیت پیدا کی ہے تم نے اُس

اہلیت کے حقوق

کو ادا کرنا ہے اور اہل کو اُن کی امانتیں دینی ہیں۔ خیانت کرنے والا مسلمان بھی ہو سکتا ہے اور غیر مسلم بھی۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ اگر خیانت کرنیوالا غیر مسلم ہے تو اس کی طرف داری نہ کر اور اگر مسلمان ہے تو اسکی طرفداری کر۔ یہ کہا ہے کہ خیانت کرنے والا مسلمان ہے یا غیر مسلم ہے اس کی تم نے طرفداری نہیں کرنی۔ خُدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا کہ خیانت کرنے والے کو بھی اپنے پیار سے محروم کردوں گا۔ یہ اعلان نہیں کیا کہ خیانت کرنے والا اگر غیر مسلم ہے تو مَیں اپنے پیار سے محروم کردوں گا، اگر مسلمان ہے تو پھر مَیں اُسے اپنے پیار سے محروم نہیں کروں گا۔ خُدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جو خیانت کرنے والا ہے وہ اپنی تدبیر اور کوشش۔ حقیقی اور سچی کامیابی حاصل نہیں کرے گا۔ یہ نہیں کہا کہ اگر وہ کافر ہے تو حقیقی اور سچی کامیابی حاصل نہیں کرے گا، اگر وہ مومن ہے تو اُسے معاف کر دیا جائے گا۔ بالکل نہیں۔ بلکہ مومن و کافر ہر دو کو ایک مقام پہ لا کے کھڑا کیا۔ ہر دو کے حقوق قائم کئے۔ ہر دو کی ذمہ داریاں بتائیں اور کوئی فرق نہیں مسلم اور غیر مسلم کا جیسا کہ مَیں نے بتایا موحد اور غیر موحد کا کوئی فرق نہیں۔ کہ جی مُشرک ہے اس واسطے اس کے حقوق ہم نے تلف کر لینے ہیں یہ کوئی نہیں۔ نہ اُن کو حق پہنچتا ہے حقوق کے تلف کرنے کا، نہ کسی مسلمان کو حق پہنچتا ہے۔

دوسرا ہے عدل۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ

مبعوث ہُوئے۔ اس واسطے جہاں بھی "کُمْ" کی ضمیر آئی ہے سوائے اس کے کہ وہاں قرینہ ہو کہ اس کو ہم محدود کر دیں وہ سارے انسانوں کی طرف پھرتی ہے سارے قرآن کریم میں۔ سُورہ شوریٰ میں ہے:۔

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ (آیت ۱۶)

مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حُکم ملا ہے کہ مَیں تم سب انسانوں کے درمیان عدل سے فیصلہ کروں۔ اور بنی نوع انسان میں عدل کو قائم کروں۔ تو بَيْنَكُمْ کی ضمیر جیسا کہ مَیں نے بتایا یہ سب انسانوں کی طرف پھرتی ہے قطع نظر اس کے کہ اُن کے عقائد کیا ہیں۔ یا ان کا علاقہ کیا ہے۔

عدل کے معنی کئے گئے ہیں اَلتَّقْسِيْطُ عَلٰى سَوَاءٍ۔ برابر کا سلوک کرنا۔ یہ مفردات میں ہے۔

وَالْعَدْلُ ضَرْبَانِ

دو قسم کا عدل ہے۔ ایک مطلق عدل جس کو ہماری عقل اور ہماری فطرت عدل قرار دیتی ہے۔ اور قرآن کریم اُس کے اُوپر روشنی ڈالتا ہے۔ اور یہ وہ عدل ہے جس کے حُسن کی عقل بھی گواہی دیتی ہے، انسانی فطرت بھی، قرآن کریم کی تعلیم بھی۔ اور وہ تعلیم مستقل نوعیت کی ہے۔ حالات کے ساتھ یہ اجازت نہیں ہے کہ اُس کے اندر کوئی تبدیلی آئے۔ مثلاً

اَلْاِحْسَانُ اِلٰى مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْكَ

جو شخص تم پر احسان کرتا ہے تم بھی اُس پر احسان کرو۔ یہ عدل ہے۔ کسی حالت میں بھی یہ حکم بدلتا نہیں۔

دوسری قسم کا عدل ہے:۔

وَكَفُّ الْاَذِيَّةِ عَمَّنْ كَفَّ اَذَاهُ عَنْكَ

اور جو تمہیں دُکھ نہیں پہنچاتا تم بھی اُسے دُکھ نہ پہنچاؤ۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ایک عدل ایسا ہے جس میں شرع نے مناسب حال (اعمال صالحہ کہتے ہیں اُسے) کام کرو۔ اُس میں اُس کی شکل بدلتی ہے مثلاً

جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا

اب جتنا کوئی کسی کو دُکھ پہنچائے یا کسی کو نقصان پہنچائے اُسی قدر اُس کو سزا دینا، یہ حکم ہے، یہ عدل ہے۔ لیکن یہاں قرآن کریم نے ساتھ ہی کہدیا

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

تو اس میں عدل سے زیادہ مہربانی کرنے کا ایک راستہ کھول دیا۔ عدل سے کم کا راستہ کوئی نہیں کھولا قرآن کریم نے۔ لیکن عدل سے اُوپر اُٹھا کے کہا

احسان کرو

تو عدل کے معنے ہیں

هُوَ الْمُسَاوَاةُ فِي الْمُكَافَاةِ

کسی کے عمل کے مطابق بدلہ دینا۔ وہ عمل اچھا ہو، اچھا بدلہ۔ بُرا ہو، بُرا بدلہ۔ لیکن اُسی کے مطابق۔

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری وہ ساری تعلیم جو مَیں تمہاری طرف لے کے آیا ہوں وہ اس لئے ہے کہ تمہارے درمیان عدل قائم کیا جائے۔ اور جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے "بَيْنَكُمْ" کی ضمیر بنی نوع انسان کی طرف پھرتی ہے۔ سورہ مائدہ میں فرمایا:۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى۔ (آیت: ۹)

یہ جو ہے کسی قوم کی دشمنی اس سے ظاہر ہوا کہ یہاں جو حکم ہے وہ یہی ہے کہ مسلم اور غیر مسلم کی تفریق کئے بغیر تم نے عدل کو قائم کرنا ہے کیونکہ مسلمانوں کے متعلق تو یہ فرمایا۔

اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا

تو مسلمانوں کی تو آپس کی دشمنی کو قرآن کریم تسلیم ہی نہیں کرتا کہ ایک مسلمان، مسلمان ہوتے ہوئے دوسرے مسلمان سے دشمنی رکھے۔ یہاں ذکر ہے دشمنی کا۔ معلوم ہوا یہاں غیر مسلم کے متعلق بات ہے۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو۔ تم عدل و انصاف سے کام لو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی

عدل و انصاف تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ تقویٰ کے معنے ہیں خدا تعالیٰ کی حفاظت میں آجانا۔ تو فرمایا کہ عدل اور انصاف کی راہ کو اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ گے جس کے معنی یہ ہیں کہ اگر تم اسلام کے دشمن سے بھی عدل اور انصاف سے کام نہیں لو گے تو تم خدا تعالیٰ کی پناہ سے نکل جاؤ گے۔ اس لئے تم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یعنی اس کی پناہ ہی ہمیشہ ڈھونڈتے رہو اور کوئی دشمنی تمہیں کسی ایسے کام کے کرنے پر مجبور نہ کرے کہ جس کے نتیجہ میں تم خدا کی پناہ سے باہر نکل جاؤ اور خدا کے دربار سے دھتکارے جاؤ۔

پھر فرمایا:۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی۔ (الانعام آیت ۱۵۳)

جب کوئی بات کہو تو خواہ وہ شخص جس کے متعلق بات کی گئی ہے تمہارا قریبی ہی ہو (یعنی تعصب اس کے حق میں بھی آسکتا ہے) تعصب نہ آنے دو۔ عدل و انصاف سے کام لے کے بات کرو۔ اور اگر ایسا کرو گے

وَبِعَھْدِ اللّٰہِ اَوْفُوْا (الانعام)

تو خدا نے جو عہد لیا ہے تم سے جو فرائض تم پر عائد کئے ہیں تم ان کو پورا کرنے والے ہو گے۔ اگر ایسا نہیں کرو گے، اگر اپنوں کیلئے حق و انصاف کی بات کو چھوڑ دو گے تو

خدا تعالیٰ کے عاید کردہ فرائض

کو توڑنے والے ہو گے اس عہد کو نباہنے والے نہیں ہو گے خیانت کرنیوالے ہو جاؤ گے۔

پھر اللہ تعالیٰ سورہ نحل میں فرماتا ہے (جو آیت میں نے لی وہ تو دوسرے مضمون کا حصہ ہے) ھَلْ یَسْتَوِیْ ھُوَ وَمَنْ یَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَھُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (الانعام آیت: ۷۷) مفہوم میں نے پہلی آیتوں کا لیا ہے تاکہ اگلا مفہوم واضح ہو جائے۔ اللہ دو شخصوں کی حالت بیان کرتا ہے۔ جن میں سے ایک تو گونگا ہے جو کسی بات کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں کہا کرتا ہوں کہ ہمارے ملک میں شرافت گونگی ہے۔ آواز نہیں نکلتی شرافت کے حق میں۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دو شخصوں کی حالت بیان کرتا ہے اللہ۔ جن میں سے ایک تو گونگا ہے جو کسی بات کی طاقت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بے فائدہ بوجھ ہے۔ جدھر بھی اس کا آقا اسے بھیجے، جو ذمہ داری بھی اس کے سپرد کی جائے وہ کوئی بھلائی کما کر نہیں لاتا، ناکام ہوتا ہے اپنے مشن میں، اپنے کام میں۔ یک تو وہ شخص ہے۔ کیا وہ شخص جس کا اوپر ذکر ہے جو گونگا ہے اور خیر کی طاقت نہیں رکھتا اور ناکام ہوتا ہے وہ شخص اور وہ دوسرا شخص جو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھی راہ پر قائم ہے باہم برابر ہو سکتے ہیں؟ ۔ یہاں موازنہ کیا گیا ہے اس شخص کا جو خود بھی عدل کرتا ہے علیٰ صراط مستقیم پر قائم ہے اور اپنے ماحول میں بھی

عدل کی تعلیم کو قائم کرنے کی کوشش

کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ شخص ہے۔ جہاں نفی ہوئی پہلی چیزوں کی۔ اس شخص کے حق میں نفی مثبت میں بدل جائے گی۔ یہ وہ شخص ہے کہ جدھر بھی اس کا آقا اسے بھیجے وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرتا اور بھلائی کما کر لاتا ہے اور یہ وہ شخص ہے جو گونگا نہیں جو کسی بات کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اور یہ وہ شخص ہے جو اپنے مالک پر بے فائدہ بوجھ نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جس غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا اس غرض کو پورا کرنے والا ہے یہ شخص اپنی زندگی اور اعمال صالحہ کے نتیجہ میں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بڑی عظیم تعلیم ہے یہ۔ عدل پر قائم رہو۔ عدل و انصاف کی بات کرو۔ حق و انصاف کا کام کرو۔ لیکن شیطان تمہارے پیچھے پڑا ہوا ہے شیطان تمہیں صراط مستقیم سے ہٹانے کی کوشش کرے گا۔ کسی راستے سے وہ آئے گا، وہ ہم بتا دیتے ہیں۔ نہ دروازہ بند کر دو شیطان کے لئے شیطان تمہارے پاس نہیں آئے گا۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا ۔ (النساء آیت ۱۳۶)

خواہشات نفسانی کی پیروی نہ کرو۔ ورنہ تم عدل پر قائم نہیں رہ سکو گے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے پیار کو حاصل کرنے کے لئے

عدل پر قائم رہنا ضروری ہے

اور عدل پر قائم رہنے کے لئے ضروری ہے کہ شیطان تمہارے دل اور دماغ اور روح میں کوئی فتنہ اور شیطانی وساوس پیدا نہ کرے، اور یہ فتنہ شیطان پیدا کرتا ہے ہوا و ہوس اور خواہشات نفسانی کے ذریعہ سے۔ تو ہم تمہیں کہتے ہیں شیطان خواہشات نفسانی پیدا کرے گا کیونکہ ہم نے اس کو اجازت دی ہے۔ اس کو کہا بے شک کر۔ تمہیں کہتے ہیں اس کی بات نہ مانو لَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰی۔ تم اگر خواہشات نفسانی کی پیروی نہیں کرو گے تو عدل کے مقام سے کبھی نہیں گرو گے۔ اور اگر عدل کے مقام سے تم نہیں گرو گے تو میرے پیار کو تم حاصل کرو گے۔ تم صراط مستقیم پر ہو گے جس کا پچھلی آیت میں ذکر ہے جو سیدھی میری رضا کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہے۔

ان آیات سے (کچھ تو میں نے ان کے ترجمے کے وقت بتا دی میں اس کو دہرا دیتا ہوں) جن باتوں کا پتہ لگتا ہے وہ یہ ہیں کہ تمام انسانوں کے درمیان عدل کرنے کا حکم ہے۔ تمام انسانوں کے درمیان۔

دوسرے یہ کہ دشمنی عدل کے خلاف آمادہ نہ کرے۔ اس زمانہ میں بدقسمتی سے آپس میں اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ کے باوجود فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا کے باوجود مسلمان مسلمان بھی لڑ پڑتے ہیں۔ لیکن جو اس کے حقیقی مصداق تھے وہ تو ایسا نہیں کرتے تھے۔ غیر مسلم کی دشمنیوں کی طرف اشارہ کیا گیا تھا کہ ان کی دشمنیاں بھی، اے میری بات ماننے والو! تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کریں کہ عدل کی جو تعلیم تمہیں دی گئی ہے تم اسے چھوڑ کے خیانت اور بے انصافی کی راہوں کو اختیار کرو۔

ہمارا حکم یہی ہے

کہ دشمن سے بھی عدل و انصاف کیا جائے۔

تیسری بات یہ بتائی گئی کہ عدل تقویٰ کے سب سے قریب ہے۔ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔ یعنی اگر تم میری پناہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں آنا چاہتے ہو، اگر تم تقویٰ کی چادر میں اپنے وجود کو لپیٹ شیطان کے تمام حملوں سے محفوظ رہنا چاہتے اور میرا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہیں عدل کے مقام پر قائم رہنا ہوگا

چوتھے یہ بتایا کہ جب تک کوئی شخص عدل کے مقام پر مضبوطی سے قائم نہ رہے وہ یہ خیال دل میں نہ لائے کہ اسے پھر خدا کی پناہ بھی ملے گی اور اس کی مدد اور نصرت بھی حاصل ہوگی

پانچویں یہ کہا کہ انصاف کرو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

چھٹے یہ بتایا کہ جو عدل نہیں کرتے وہ پھر کسی خیر کی طاقت نہیں رکھتے۔ فساد ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

ساتویں یہ بتایا کہ جو عدل نہیں کرتے وہ صراط مستقیم پر نہیں۔ بھٹکے ہوئے ہیں۔ مقصدِ حیات کو وہ حاصل نہیں کر سکتے۔

آٹھویں یہ بتایا کہ خواہشات نفس کی پیروی عدل و انصاف کی راہ سے دور لے جاتی ہے۔ اس واسطے

ہوائے نفس کی پیروی نہیں کرنی

اور نویں یہ بتایا (ا) جو اہل ہیں اُن کو ان کی امانتیں دو اور (ب) جو فیصلے ہوں ان میں عدل ہو۔ یہ دوسری آیت ہے جو پڑھنے سے رہ گئی۔ ہے۔ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَ اِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ

(النساء آیت ۵۹)

جو اہل ہیں ان کو انکی امانتیں دو۔ اہلیت خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت سے ثابت ہوتی ہے۔ اہلیت خدا تعالیٰ کی دی ہوئی طاقتوں کی نشوونما سے ظاہر ہوتی ہے ایک شخص کو اللہ تعالےٰ توفیق دیتا ہے کہ وہ یونیورسٹی میں فرسٹ آتا اور ریکارڈ توڑتا ہے خدا کہتا ہے جو اہل ہے اسکو اسکی امانت دو۔ اس کی Appreciation کرو ایک تو یہ ہے۔ پھر اگر کوئی وظیفہ فرسٹ آنے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تو یہ کوشش نہ کرو کہ اس شخص کو نہ ملے بلکہ ہمارے کسی دوست کے بیٹے کو ملے جو فرسٹ نہیں آیا۔ دنیا میں یہ ہوتا رہتا ہے۔ ساری دنیا ہی گند میں ملوث ہوئی ہوئی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے پھر یہ کہا کہ اہلیت کی بناء پر ہی نہیں بعض ایسے حقوق ہیں۔ دراصل تو ہر حق ہی اہلیت کی بناء پر آتا ہے اور اسی کیس میں یہ ہے کہ بعض تو ایسے فیصلے ہیں جن کا تعلق حاکم وقت سے نہیں مثلاً یونیورسٹی نے فیصلہ کرنا ہے۔ بعض کا فیصلہ باہمی پنچائیتوں نے کرنا ہے۔ باہمی گفت و شنید نے کرنا ہے۔ بعض کا فیصلہ باہمی اقوام نے کرنا ہے یہ بہت ساری ایسی اہلیتیں جن کا تعلق حاکم وقت سے نہیں۔ تو پہلے یہ اصول بتا دیا کہ ہر اہلیت جو بھی مطالبہ کرتی ہے وہ امانت ہے اور وہ امانت حق دار کو، جو اہل ہے اسے ملنی چاہیئے اور دوسرے یہ کہا کہ اپنے ملک کے اندر حاکم وقت کا یہ فرض ہے کہ انصاف اور عدل کو ہاتھ سے نہ چھوڑے اور تعصبات سے بالا ہو کر عدل کے مقام کو مضبوطی سے پکڑ کے

اسلامی تعلیم کی روشنی میں

وہ حکومت چلائے تاکہ ملک کے اندر خوشحالی پیدا ہو۔

تعصب جو ہے میں بہت دفعہ پہلے بھی سمجھا چکا ہوں آپکو، یہ صرف جماعت احمدیہ کے خلاف ہی تو تعصب نہیں ہمارے ملک میں بیشمار تعصبات ہیں۔ بڑی تکلیف ہوتی ہے دیکھ کے مثلاً ایک وقت میں ہمارے سامنے آگئے صوبائی تعصبات۔ ہمارے سامنے آگئے زبان کا جو فرق ہے اسکا تعصب پشتو بولنے والا پنجابی بولنے والے کو پسند نہیں کرتا پنجابی بولنے والا پشتو بولنے والے کو پسند نہیں کرتا وہ اسکے حقوق مارنے کیلئے تیار۔ یہ اس کے حقوق مارنے کیلئے تیار۔ خدا نے کہا اسطرح نہیں کام چلے گا۔

پھر تعصب اپنے نااہلوں کے حق میں تعصب غیر اہل کے خلاف یہ تعصب ہے یعنی جو اہل نہیں اسکو دیدینا جو اہل ہے اسکو نہ دینا بیشمار شکلیں ہیں تعصبات کی بیشمار شکلیں ہیں خدا تعالیٰ کی اس حسین تعلیم کو توڑنے کی جو ہمیں نظر آتی ہیں۔ ہمارا کام تو ہے وعظ کرنا۔ وعظ کر دیتے ہیں اور اس سے بھی بڑھ کر ہمارا یہ کام ہے کہ ہم یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نوع انسانی کو اس عظمت سے شناسا کرے جو عظمت خدا تعالیٰ نے انکے لئے پیدا کی اور جن رفعتوں تک خدا تعالیٰ انسان کو لے جانا چاہتا ہے نوع انسانی اس رفعت کو حاصل کرے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چل کے

اس یقین پر پہنچیں

کہ واقعی ایسی جنتیں جن کے حسن کی جن کی لذت کی جن کے سرور کی کوئی مثال نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ خدا تعالیٰ کی رضا کی اُن جنتوں تک ہمیں لیجانے والے ہیں ہمارا کام ہے دعائیں کریں اور وعظ کریں۔ وعظ بھی ہم کر دیتے ہیں اور دعائیں بھی۔ آپ کو بھی جتنی توفیق ملے بہت دعائیں کریں۔ نوعِ انسانی کیلئے دعائیں کریں پہلا حق تو ان کا ہے نا۔ پہلا حق اسکا ہے جسکو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مخاطب کر کے کہا میں تمہاری طرف مبعوث ہو کر آیا ہوں وہ ہیں کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ۔ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا۔ اے لوگو! میں ساروں کی طرف آیا ہوں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں تم سب کی طرف اے انسانو! مبعوث ہو کے آیا ہوں۔ اور اگر ہم اپنی دعاؤں میں سب انسانوں کو بھول جائیں تو پھر ہمارا کیا پیار باقی رہ جائیگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان حقائق کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور مقام کو اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے حسن اور اسکے احسان کو اور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور اور آپکے اسوہ کو پہچانتے نہیں، توفیق عطا کرے۔ وہ ان سب کو پہچاننے لگ جائیں اور خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہونیکا ان کیلئے سامان پیدا ہو جائے۔

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵- انارکلی - لاہور

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہول سیل کی ایک نئی شاخ

"الفردوس شال ہاؤس"

۲۴- اتحاد بازار - اعظم کلاتھ مارکیٹ

لاہور

شاہی طبیب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں قائم ہونے والا

عورتوں کے امراض کیلئے تشریف لائیں

بذریعہ خط نفسیاتی دوا منگوا لیں

واحد ادارہ

آپ کے شاگرد حضرت حکیم نظام جان مرحوم رضی کے صاحبزادہ جناب حکیم انوار احمد صاحب کی زیر نگرانی آج بھی دور اول کی طرح دکھی مخلوق کی خدمت میں دن رات مصروف ہے۔

۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق نام:- دواخانہ حکیم نظام جان فون نمبر ۷۳۹۹۷

خیر اندیش مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے۔ اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔ ہمدردانہ مشورہ اور

قابل اعتماد

اصولی علاج

کیلئے

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار - ربوہ

فون نمبر ... ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جھڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ لاہور

شاہراہ قائداعظم

فون نمبر ۵۲۴۳۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

راوی روڈ

کو ہمیشہ یاد رکھیں

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸ گھر فون نمبر:- ۵۳۵

دمہ کورس

ASTHMA COURSE

دمہ کیور - ۱۵/- ASTHMA CURE

دمہ ریلیف - ۲۰/- ASTHMA RELIEF

چھاتی ٹانک - ۵/- LUNGS TONIC

چالیس روزہ کورس کی قیمت ۲۰/- روپے ڈاک خرچ پیکنگ ۵/- روپے۔ تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ

لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰- منٹگمری روڈ - لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی

فون نمبر سیل ڈپو لاہور ۳۱۱۴۶۳

مفت

ماہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کیلئے نظر کی عینک مستحق افراد کو پریذیڈنٹ کی تصدیق پر مفت دی جائے گی۔

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس

بالو بازار سیالکوٹ۔ فون نمبر ۵۷۱۴

حافظ آباد میں نظر و دھوپ کی عینکوں کیلئے شاہ آپٹیکل سروس کو یاد رکھیں

نوٹس نیلام لکڑی: میانوالی فارسٹ ڈویژن

ہر گاہ کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی شدہ لکڑی از قسم ایندھن تقریباً "اسی ہزار" مکسرفٹ جو سبزہ زار اور چک ۸ ڈی۔ بی سیل ڈپو ڈوں۔ نیز جھڑی بندی شدہ تقریباً "۲ لاکھ" مکسرفٹ جو کندیاں پلانٹیشن کے مختلف کمپارٹمنٹ ہائے میں پڑی ہے کا نیلام عام مورخہ ۲۳/۸۰ بوقت ۹ بجے صبح بمقام کندیاں سیل ڈپو جناب مہتمم جنگلات میانوالی کریں گے۔ شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیں گی لاٹوارہ وغیرہ دفتر زیر دستخطی میں کسی بھی روز دفتری اوقات میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں

نیز محکمانہ کٹائی شدہ لکڑی جو کندیاں سب ڈویژن کے مختلف مقامات پر پڑی ہے کے لئے چھوٹی چھوٹی لاٹوں میں ٹینڈر برائے ڈھلائی درکار ہیں جو بنام مہتمم جنگلات میانوالی مورخہ ۲۳/۸۰ بوقت ۸ بجے صبح تا ۹ بجے صبح بمقام کندیاں سیل ڈپو پہنچ جانے چاہئیں۔ مجوزہ ٹینڈر فارم مبلغ ۵/- روپے کے عوض زیر دستخطی سے کسی بھی روز دفتری اوقات میں مل سکتے ہیں۔ G.P.L 4607

(مہتمم جنگلات حلقہ میانوالی)

ہر قسم کا سامان سائنس و اجی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ٹولیوٹا

فون نمبر ۶۴۶۰۹

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات

ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸- ثبت سنٹر - بندر روڈ - کراچی

الفضل میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیں

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین سال سے آپ کی
بے لوث خدمت
کرنے والا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کی خدمت
کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵

عید مبارک
ہم اپنے قابل احترام کرم فرماؤں کی خدمت میں عید مبارک عرض کرتے ہیں اور
ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ آپ کو حقیقی خوشیوں سے نوازے آمین
افغان ٹمبر ورکس ربوہ فیکٹری ایریا

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو یاد رکھیں

عید الفطر سے قبل
کلیرنس سیل کا آغاز
سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیے
وائل لان و ٹوئیر پرنٹ و کٹ پیس
میں خصوصی رعایت کی گئی ہے۔
اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔
اس کے علاوہ ہر قسم کا سوتی و
ریشمی کپڑا مناسب قیمت پر خریدنے کے
لئے تشریف لائیں۔
پروپرائٹر: مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۱۷

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی
خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے
لئے لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس فون 41664
EL-KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا۔
ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی
کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن
پی۔ آئی۔ ڈی۔ ای اور آئل اینڈ گیس
ڈویلپمنٹ کارپوریشن
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

احباب جماعت کو
عید مبارک
المصور اسٹوڈیو
آؤٹ ڈور سروس۔ فوٹو اسٹیٹ
۱۸۵ بلاک نمبر ۵۔ فیڈرل بی ایریا
نزد چوک لنڈی کوتل
کراچی

- احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز -
نیو پاک جیولرز
فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ